4890 ـ سجدہ تلاوت میں تکبیر کہنے کی کیفیت

سوال

کیا تلاوت کرنے والا سجدہ تلاوت جاتے اور اٹھتے وقت تکبیر کہے یا کہ صرف سجدہ جاتے ہوئے؟
اور کیا پہلی تشھد پڑھے یا نہ پڑھے، اور کیا سلام پھیرے یا نہ ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

سجدہ تلاوت میں سجدہ جاتے ہوئے تکبیر کہی جائيگی اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

ابو داود رحمہ اللہ تعالی نے سنن ابو داود میں ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر قرآن مجید کی تلاوت کرتے تو جب سجدہ سے گزرتے تو تکبیر کہہ کر سجدہ کرتے اور ہم بھی آپ کے ساتھ سجدہ کرتے تھے"

مسند احمد (2 / 17) صحیح بخاری (2 / 33،34) صحیح مسلم (1 / 405) حدیث نمبر (575).

اور سجدہ تلاوت سے اٹھتے ہوئے تکبیر نہ کہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کرنا ثابت نہیں، اور اس لیے بھی کہ سجدہ تلاوت عبادت ہے، اورسب عبادات توقیفی ہوتی ہیں، وہ اسی پر مقتصر رہتی ہیں جو ثابت ہو، اور اس میں جو ثابت ہے وہ سجدہ جاتے ہوئے تکبیرکہنا ہے نہ کہ سجدہ سے اٹھتے ہوئے.

لیکن اگر وہ سجدہ تلاوت دوران نماز آ جائے تو پھر سجدہ جاتے اور اٹھتے ہوئے بھی تکبیرکہے گا، اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے بارہ میں وارد شدہ عمومی احادیث ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نیچے جاتے ہوئے اور اوپر اٹھتے ہوئے تکبیر کہتے تھے.

دوم:

سجدہ تلاوت کے بعد تشہد نہیں پڑھے گا اور نہ ہی اس سے سلام پھیرے گا، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے

ایسا کرنا ثابت نہیں، اور یہ سجدہ عبادت میں شامل ہوتا ہے، جو کہ توقیفی ہے، لہذا اس کے لیے نماز میں تشہد اور سلام پر قیاس نہیں کیا جا سکتا.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .